Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۵/۴۰ | جمعرات ۲۰ ذیقعدہ ۱۴۱۰ھ ۱۴ احسان ۱۳۶۹ ہش ۱۴ جون ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۳۴

امید کا پیغام

"جب تک کوئی انسان اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا ہے اور ساتھ ٹیڑھا بھی ہے، اور یہ دونوں چیزیں تکبّر میں اکٹھی چلتی ہیں، اس وقت تک اس کیلئے کوئی نجات نہیں۔ لیکن یہ فرمایا کہ یہ ممکن ہے کہ تمہارے تکبّر دُور ہو جائیں، یہ ممکن ہے کہ تمہاری کجیاں درست ہو جائیں اور تم سیدھے ہو جاؤ۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ۔ الفضل ۵ جون ۱۹۹۰ء صہ کالم ۱)

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبّر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متموّل انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالےٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ ۱۰۳)

"یہ بالکل سچی بات ہے کہ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تموّل پر رشک نہیں کرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے۔ جو ان کے پاس نہیں۔ ایک غریب آدمی بے جا ظلم، تکبّر، خود پسندی، دوسروں کو ایذا پہنچانے اتلاف حقوق وغیرہ بہت سی بُرائیوں سے مُفت میں بچ جائے گا۔ کیونکہ وہ جھوٹی شیخی اور خود پسندی جو ان باتوں پر اسے مجبور کرتی ہے، اس میں نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی مامور اور مرسل آتا ہے تو سب سے پہلے اس کی جماعت میں غرباء داخل ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ ان میں تکبّر نہیں ہوتا۔ دولتمندوں کو یہی خیال اور فکر رہتا ہے کہ اگر ہم اس کے خادم ہو گئے تو لوگ کہیں گے اتنا بڑا آدمی ہو کر فلاں شخص کا مُرید ہو گیا ہے اور اگر ہو بھی جاوے تب بھی وہ بہت سی سعادتوں سے محروم رہ جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ ۱۰۳)

رُوحانی ترقیات کیلئے قبض و بسط ضروری ہیں

ارشادات سیّدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالےٰ آپ سے راضی ہو)

"انسانی اعمال ہمیشہ ہی گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں اور قبض و بسط انسان کا ایک خاصہ ہے۔ یہی سلسلہ انسان کے لئے کبھی روحانی ترقیات کا موجب بن جاتا ہے اور کبھی روحانی تباہی کا موجب بن جاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دفعہ ایک صحابیؓ حاضر ہوئے اور رو پڑے اور کہا یا رسول اللہ میں تو منافق ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو مومن ہو۔ تم اپنے آپ کو منافق کیوں سمجھتے ہو۔ اس صحابی نے کہا یا رسول اللہ میں جب تک آپ کی مجلس میں بیٹھا رہتا ہوں۔ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے دوزخ اور جنت میرے سامنے آگئے ہیں۔ اور خشیت کا نزول ہوتا ہے۔ لیکن جب میں اپنے گھر جاتا ہوں وہ حالت قائم نہیں رہتی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ میں مومن نہیں بلکہ منافق ہوں۔ کیونکہ جب میں آپ کی مجلس میں بیٹھتا ہوں تو میری ویسی حالت ہو جاتی ہے کہ خدا تعالےٰ اور جنت دوزخ مجھے اپنے سامنے نظر آتے ہیں۔ لیکن مجلس سے علیحدہ ہونے پر یہ حالت نہیں رہتی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی تو خالص ایمان ہے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اگر انسان ایک حالت پر رہے تو وہ مر نہ جائے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ فروری ۱۹۴۵ء)

ڈاکٹر فہمیدہ منیر کے والد محترم انتقال کر گئے

افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم عظمت اللہ صاحب راجپوت والد مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ ۸ جون ۱۹۹۰ء کو سوا چھ بجے شام حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۷۸ سال تھی۔ اگلے روز نماز جنازہ بیت المہدی میں پڑھائی گئی۔ جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم شیخ صفدر علی صاحب محلہ دارالیمن نے دعا کرائی۔

موصوف ریٹائرڈ سیکشن آفیسر تھے۔ نہایت غریب پرور اور دیندار وجود تھے۔ ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب وزیر آبادی کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۹۰ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے اور چوہدری گلزار احمد صاحب وزیر آبادی کی پوتی اور مکرم حمید الدین خان صاحب صابر پورن نگر سیالکوٹ شہر کی نواسی ہے۔

○ مکرم عبد الجلیل صاحب عشرت کے بیٹے مکرم ملک محمود احمد صاحب کو اللہ تعالےٰ نے ۱۴ فروری ۱۹۹۰ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور نے بچی کا نام "سمیرہ محمود" رکھا ہے۔ بچی تحریک وقفِ نو میں شامل ہے۔

○ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب بھٹی ولد مکرم حکیم الٰہی بخش صاحب بھٹی ساکن پتوکی ضلع قصور کو مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۹۰ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے عمار احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقفِ نو میں شامل ہے۔

احباب ان بچوں کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۴ احسان ۱۳۶۹ ہش ۱۴ جون ۱۹۹۰ء

دین کی باتیں

اگر سب لوگوں کی سوچ ایک جیسی ہوتی تو ترقی کی راہیں مسدود ہو جاتیں۔ کسی کو مشورے کی ضرورت نہ ہوتی۔ کوئی کسی کو مشورہ دینے کے قابل نہ ہوتا۔ کسی بات پر بحث تمحیص نہ ہو سکتی، سب ایک ہی طرح سوچتے اور اسلئے سب ایک ہی معیار پر ہوتے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ ہم سب کی سوچ الگ الگ ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کی تعریف بھی کر سکتے ہیں اور تنقیص بھی۔ تائید کی راہ بھی کھلی ہے اور تردید کی بھی۔ تبصرہ بھی ہو سکتا ہے اور تنقید بھی۔ اور یہی بات ہمیں آگے کی طرف لے جاتی ہے۔ ترقی کی راہ دکھاتی ہے اور بلندیوں تک پہنچنے کا حوصلہ بھی دیتی ہے اور موقعہ بھی۔

شائد اسی لئے قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین صاحب۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ فرمایا کرتے تھے کہ جب ایمان رکھنے والے دو دوست آپس میں ملتے ہیں تو وہ قصاب کی طرح ایک چھری کو دوسری کے ساتھ رگڑ کر دونوں کو تیز کرتے ہیں۔ ان کی ہر بات ایک دوسرے میں جلا پیدا کرتی ہے اور ان کے ایمان اور اخلاص میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔ بحث برائے بحث اور تنقید برائے تنقید نہ ہو تو ہر حال میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ اخلاص کے ساتھ بات کہی جائے تو دوسرے کے دل میں اتر جاتی ہے اور اس طرح دونوں کی خوشی کا باعث بنتی ہے۔ دوستی بھی بڑھتی ہے اور ذہانت بھی۔ اگر ہم آپس میں مل بیٹھ کر دین کی باتیں کریں۔ ایک دوسرے کو کچھ بتائیں۔ کچھ سمجھائیں کچھ پوچھیں کچھ سیکھیں تو یقیناً یہ بات ہم سب کیلئے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ دنیا کی باتوں کے ساتھ ساتھ جماعت کی کارکردگی خصوصاً حضرت امام جماعت احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرماتا رہے۔ کے خطبات کی روشنی میں تو ہر بات ایک تحریک کی طرح آگے بڑھے گی اور اس پر سب سے پہلے عمل کرنے والے ہم خود ہونگے۔ کتنی بابرکت ہے یہ بات۔

چلو جو شانہ بہ شانہ ہاتھوں میں ہاتھ لے کر تو رہ کٹے گی
مرے قدم سے قدم ملاؤ تو منزلوں کا نشاں ملے گا
سفر یہ تم نے نکل کے دیکھا ہے کیسی پُر خار ہے یہ وادی
مگر جو اس راہ میں سکوں ہے وہ کب ملے گا کہاں ملے گا

ابوالاقبال

پاؤں پاؤں چلنا ہو تو دریا بھی دشوار
اور تصور کر لیتا ہے سات سمندر پار

پھولوں کی تو ہمسفری ہے اک موسم، اک رُت
ساتھ ہمیشہ چلتے رہتے ہیں تو کیلے خار

مَیں نے ایک دِیا رکھا تھا دروازے کے پاس
سارے شہر کی روشنیاں اب لگتی ہیں بیدار

قریہ قریہ لوگوں نے پہچانے میرے پاؤں
صحرا صحرا میری گونج کے ملتے ہیں آثار

تیرے کاموں پر میرے کردار کی ہے بنیاد
تیری باتوں سے بنتی ہے میری ہر گفتار

گلی گلی میں بیچ رہے ہیں لوگ کلاشنکوف
قدم قدم پر ملتے ہیں بربادی کے آثار

میری خاموشی کی باتیں سُن کر سب سے کہہ دو
اور ڈبو دو خاموشی میں ان کی ہاہاکار

سب سے مَیں کچھ سیکھ رہا ہوں، سب میرے استاد
سب کی باتیں مل کر بنتے ہیں میرے افکار

باتوں باتوں میں کہہ جاتے ہو تم ہر اِک بات
اب مَیں سمجھا لوگ تمہیں کیوں کہتے ہیں فنکار

دُور کسی پردیس سے آیا ہے تم کو پیغام
خط کھولو اور جھولی بھر کر لے لو ان کا پیار

لوگ، نسیم بدل لیتے ہیں اپنے اپنے رُوپ
تم جو کچھ ہو، قائم رکھو اپنی سب اقدار

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات فرمودہ ۱۹۸۶ء کے موضوعات کا خلاصہ

مرتبہ : محمد یونس جاوید

۳ جنوری

برازیل (جنوبی امریکہ) میں احمدیہ مشن کیلئے ساڑھے بارہ ایکڑ زمین کی خرید۔ اللہ کے رستے میں جلدی قدم اٹھاؤ۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ تمہارا کام صرف دوڑنا ہے اگر تم پہلا قدم اٹھا کر بھی مر گئے تو کامیاب رہو گے۔ اللہ کی صفت قدیر۔ قادر اور مقتدر کے بارے میں۔

۱۰ جنوری

کامل وفا کے ساتھ خدا کی قدرتِ ثانیہ کے ساتھ تعلق جوڑے رکھیں۔ جب تک قدرتِ ثانیہ کے ساتھ جماعت وابستہ ہے خدا کی قدرت بھی جماعت کے ساتھ رہے گی۔ اور دینِ حق کو کامل غلبہ نصیب ہونے تک خدا کی قدرت کبھی بھی آپ سے اپنا پیوند نہ توڑے گی۔ اپنے قادر خدا سے تعلق جوڑیں اور توکل کے اعلیٰ مقام کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

۱۷ جنوری

دعا کریں اللہ تعالیٰ اجتماعی اور انفرادی طور پر ہمارے لئے ذوالاقتدار خدا کے طور پر ظاہر ہو۔ اگر آپ اپنی ذات میں اس کے اقتدار کے جلوے دیکھیں تو نہ ختم ہونے والا خزانہ پا جائیں گے

۲۴ جنوری

ترقی کرنی ہے تو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر اپنی نظریں مرکوز رکھیں آنحضرتؐ کے اعلیٰ اخلاق کے مقابلے میں مسلمانوں کی اخلاقی حالت دیکھ کر جسم کا رواں رواں لرزنے لگتا ہے۔ قومی ترقی سے متعلق اہم اصولوں کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشادات۔ قرآن کریم نے معاشرے کے بگڑنے کی پہلی وجہ باہمی تفاخر اور بڑائی بیان فرمائی ہے۔ بدظنی اور غیبت بھی معاشرے کو تباہ کر دیتی ہیں۔ اگر آپ نے معاشرے کو درست کرنا ہے تو سب سے چھوٹے یونٹ یعنی گھر پر نظر کرنی ہوگی۔ گھر کو جنت میں تبدیل کئے بغیر آپ نہ اپنے شہر کو جنت میں تبدیل کر سکتے ہیں نہ عالم کو جنت میں تبدیل کرنے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

۳۱ جنوری

تمام معاشرتی برائیوں کی جڑ سنتِ نبوی سے گریز ہے۔ سنتِ نبوی کی پیروی اور اخلاق حسنہ کے نتیجہ میں معاشرتی برائیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ اصلاحِ معاشرہ کے بغیر دین کا غلبہ ممکن نہیں۔ آپ کو لازماً معاشرے کی اصلاح کرنا پڑے گی۔ اگر سنتِ نبویؐ کی پیروی میں حسنِ خلق کو اپنا شعار بنایا جائے تو عائلی جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔ آپ کے لئے لازم ہے کہ معاشرتی خرابیوں کو میرے علم میں لائیں اور یہ پرواہ نہ کریں کہ اس سے مجھے دکھ پہنچے گا۔ یہ دکھ میرا حق ہے جتنا زیادہ مجھے پہنچیگا اتنی ہی زیادہ مجھے دعا اور اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

۷ فروری

قوموں کی تعمیر کا آغاز گھروں سے ہوتا ہے۔ گھروں کی اصلاح کی طرف توجہ دیں اور ان معاشرتی برائیوں کو ختم کریں جو گھر سے نکل کر قوم میں پھیلتی ہیں۔ اس لئے ہر مرد اور عورت اس بات کی ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے اور اپنی اولاد کے اخلاق درست کرے۔

۱۴ فروری

عائلی اور معاشرتی برائیوں کا سبب قولِ سدید اور صلہ رحمی سے احتراز ہے موجودہ معاشرہ میں ایسی خرابیاں ہیں کہ جماعت احمدیہ کے مرتبہ کے لحاظ سے ہم ان کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ قرآنِ کریم نے صلہ رحمی کو معاشرہ کی بنیاد بنایا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کو صلہ رحمی پر خاص تعہد سے عمل پیرا ہونا چاہیئے۔

۲۱ فروری

اٹھو نمازیں پڑھو کہ یہی تمہارے ہتھیار ہیں۔ پہلے سے بڑھ کر خدا کی عبادتوں میں شغف دکھاؤ اور خدا کے حضور گریہ کا شور مچا دو۔ عبادت کا حق ادا کرنے والے پاک بندوں کے لئے خدا ضرور دنیا کو قیامت کے نمونے دکھایا کرتا ہے۔ پس کامل یقین کے ساتھ اس دن کے منتظر رہو اور خدا پر توکل سے ایک لمحہ بھی کبھی متزلزل نہ ہو۔

۲۸ فروری

مالی قربانیوں اور لین دین کے معاملات میں تقویٰ کی جڑ پر نظر رکھو۔ اس درخت کی طرف دوڑو جس کی جڑیں زمین میں پیوست اور شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ اپنے معاملات خدا سے درست کرو۔ تمہارے دوسرے معاملات خود بخود درست ہونے لگیں گے۔ اگر آپ مالی قربانی میں آگے بڑھیں گے تو پھر آپ کی زندگی میں ایک انقلاب بپا ہوگا۔ آپ کی اولاد پر صحت مند اثر ہوگا۔ نسلاً بعد نسلٍ یہ نیکی آپ کی اولاد میں منتقل ہوتی چلی جائے گی۔

۷ مارچ

بحیثیت جماعت آپ قابلِ رشک ہیں۔ اور جماعت کے لئے یہ سعادتوں کا دور ہے۔ اس لئے خدا کی حمد اور شکر سے غافل نہ رہیں اور اس سے دعائیں کرتے رہیں۔ جماعت احمدیہ پاکستان اور پاکستان کے لئے حضور کی طرف سے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی گئی۔ کیونکہ پاکستان میں بسنے والے احمدیوں نے حقیقی نور کو دنیا میں پھیلایا ہے۔ پاکستان ہی سے وہ جیالے اُٹھے تھے جنہوں نے دنیا کے کونے کونے میں محمد مصطفےٰؐ کی رسالت اور خدا کی توحید کا پیغام پہنچایا۔

۱۴ مارچ

ہم بطور جماعت کے زندہ ہیں اور ہمارے سب دکھ اجتماعی حیثیت رکھتے ہیں۔ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال اور ان کے حقوق کو نہیں بھول سکتی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے خدا کی راہ میں جان دینے والوں کے لئے فنڈ کا قیام۔ اسیرانِ راہِ مولیٰ کے صبر وثبات۔ تقویٰ۔ توکل اور اللہ کی رضا پر راضی رہنے کے نمونے ایسے عظیم الشان ہیں کہ وہ ہمیشہ تاریخ احمدیت میں سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔ اور آنے والی نسلیں ان کو دعائیں دیں گی۔ اور ان کے خلوص اور تقویٰ پر رشک کریں گی۔

۲۱ مارچ

جماعت اس زمانے میں عظیم ابتلاء کے دور سے گزر رہی ہے۔ ایسا دور نہ ختم ہونے والی عظیم الشان سعادتیں اور برکتیں اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ اگر تم خدا کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہیں امتیازی نشان عطا فرمائے گا۔ اس دور میں سب سے بڑا مال غنیمت تقویٰ اور سب سے بڑی فتح اپنے نفس کی فتح ہے۔ پس اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنی قدر و قیمت اور معیارِ تقویٰ کو بڑھانے کی طرف توجہ کریں۔

۲۸ مارچ

خالصۃً للہ کی جانے والی مالی قربانی تقویٰ پر مبنی ہوتی ہے۔ تقویٰ سے عاری قربانی سونے کے پہاڑوں کے برابر بھی ہو تو عنداللہ مقبول نہیں ہوگی۔ موصیوں کو چاہیئے کہ تقویٰ کے معیار پر پورے اتر کر زندگی میں ہی خدا سے معاملات درست کر لیں۔ اپنے نفس کو غیر اللہ سے پاک کر کے مال خدا کے حضور پیش کریں۔ صرف مال خرچ کرنا کافی نہیں۔ مال کو پاک نیتوں کے ساتھ خرچ کرنا ضروری ہے۔ اس لئے تقویٰ اختیار کرو۔ اور ہر دینی نقصان سے بچ کر چلو۔

۴ اپریل

مالی قربانیاں کرنے والے اور سلسلہ کے اموال خرچ کرنے والے اپنے معیارِ تقویٰ بلند کریں۔ بعض امراء شرح کے مطابق ادا نہ کر کے خست سے کام لیتے ہیں اور بعض خرچ کرنے والے بے احتیاطی کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے تقویٰ کو اپنا نگران بنائیں۔ اسی سے ان کے اموال میں بھی برکت پڑے گی اور سلسلہ کے اموال میں بھی۔ جماعت کے دلوں میں مالی قربانیوں کے لئے قابلِ رشک فراخی عطا کی گئی ہے۔ تقویٰ کے ساتھ اسے ہمیشہ کے لئے قابلِ رشک بنائیں۔ خدا کا خوف دلوں پر طاری کریں تا محبت اور پیار کے ساتھ قربانی کرنے والوں کا ایک پیسہ بھی ضائع نہ ہو۔ تب اللہ تعالیٰ لامتناہی اور کبھی نہ ختم ہونے والی برکتیں آپ پر نازل کرے گا۔

۱۱ اپریل

اے احمدیو۔ تمہیں مبارک ہو کہ اس دورِ ابتلاء نے تم پر دعا کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ جو دل دعاؤں سے غافل تھے ان کی گہرائیوں سے بھی اب درد میں ڈوبی ہوئی دعائیں اٹھتی ہیں۔ جس قوم پر دعاؤں کے دروازے کھولے گئے ہوں اس پر رحمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ پس خدا کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کی قدر کرو اور شکر بجالاتے ہوئے انہیں سینے سے لگائے رکھو۔

۱۸ اپریل

اپنے قدم صدق کو درست کرو۔ اسکے بغیر تمہاری راہیں صحیح متعین نہیں ہو سکتیں۔ قدم صدق درست ہوئے بغیر نہ تمہارے آپس کے معاملات درست ہوں گے اور نہ خدا کے ساتھ معاملات درست ہوں گے۔ کوشش کرو کہ تمہارا قدمِ صدق بڑا ہو۔ تا تمہارے قدم صدق کی برکت سے دوسری قومیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی برکت پائیں۔

۲۵ اپریل

خدا تعالیٰ کا یہ اٹل قانون ہے کہ وہ اپنے وعدہ کو کبھی نہیں ٹالتا اور نہ آئندہ ٹالے گا۔ وہ حالات کو یکسر بدل کر اپنے عزیز اور ذوانتقام ہونے کا ضرور ثبوت دیتا ہے۔ وہ آج بھی اپنے وعدوں کو پورا کر رہا ہے اور ایک دنیا انہیں پورا ہوتے بچشم خود دیکھ رہی ہے

۲ مئی۔

حسد ایسی خطرناک برائی ہے جس کے نتیجہ میں بکثرت فساد پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے اپنی سوسائٹی کو بچانے کی ہر طرح سے کوشش کرنی چاہیئے۔ مومنوں کی جماعت پر حسد بیرونی طور پر بھی اور ان کے درمیان اندرونی طور پر بھی حملہ کرتا ہے۔ میں احباب جماعت کو متنبہ کرتا ہوں کہ اگر بیرونی حاسدوں سے بچنا چاہتے ہو تو پہلے اندرونی حسد کا قلع قمع کرنا ضروری ہے آج کے دور میں احباب جماعت پر پہلے سے بڑھ کر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حسد سے بہر طور بچیں۔

۹ مئی

روحانی تبدیلیوں کے لئے رمضان سے بہتر کوئی موسم نہیں۔ خدا اپنے بندوں کے قریب ہے اور ہمیشہ ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ بندوں کا فرض ہے کہ وہ خود بھی خدا کے قریب ہوں جتنا زیادہ ہم خدا کے قریب ہوں گے ہماری دعاؤں میں قوت پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ اللہ کرے کہ ہم رمضان کے تقاضے پورے کریں۔ اور اس رمضان سے بالکل نئی کیفیت کے ساتھ نکلیں۔

۱۶ مئی

جانی قربانیاں ہمارے قربانی کے جذبہ کو ہمیشہ ابھارنے کا موجب بنتی چلی جائیں گی۔ کوئی خوف اور غم ایسا نہیں جو ہمارے پائے ثبات میں لغزش پیدا کر سکے۔ خدائی فضلوں کا آئینہ دار یہ عجیب ابتلاء ہے جس سے ہماری جماعت کندن بن کر نکل رہی ہے

۲۳ مئی۔

خدا اور اس کے دین کی مدد و نصرت کے لئے عبادت سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں۔ عبادات میں اپنی طاقت کو انتہا تک پہنچا دو اور اپنے سینوں میں وہ گلزار کھلاؤ جسے خدا پیار کی نظر سے دیکھتا ہے۔ عبادت کرنے والے ہی خدا کی محبت کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ اور ان کے لئے عظیم الشان کام دکھائے جاتے ہیں۔

۳۰ مئی

روزہ سب عبادتوں سے افضل ہے تمام عبادتیں اپنے عروج کو پہنچ کر روزہ کی شکل اختیار کرتی ہیں۔ جماعت کو روزے رکھنے روزے رکھوانے اور اپنے روزہ کا معیار بڑھانے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کوشش کرو رمضان کی برکت سے تمہاری نیکیاں چمک اٹھیں اور ہر رمضان تمہیں پہلے سے بہتر حالت میں پائے

۶ جون

جمعۃ الوداع کا دن انتہائی عقیدت و احترام اور بڑے خلوص کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس دن خدا کی ذات سے بھاری امید لے کر اس کے حضور حاضر ہوتے ہیں۔ اگر انسان دلی ندامت کے ساتھ حاضر ہو اور آئندہ وفاداری کا عہد کرے تو خدا تعالیٰ اسے بخش سکتا ہے۔ آج کے دن آنے والے نئے چہروں پر محبت کی نظر ڈالیں اور ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو وفا نصیب کرے۔ احمدیت کا دور بھی ایک جمعہ ہے اس لئے احمدیوں کے علاوہ تمام بنی نوع انسان کے لئے دعا کریں کہ سب ایک ہاتھ پر جمع ہوں تا ان کے لئے ابدی جمعہ کی صورت پیدا ہو سکے۔

۹ جون (خطبہ عید الفطر)

خدا کی نصرت کے وعدے تمام عالم میں آپ کے حق میں ضرور پورے ہوں گے۔ اس دور میں ہم نے خدائی نصرت کے عجیب نظارے دیکھے اور اس کے فضلوں کو بارش کی طرح نازل ہوتے دیکھا۔ ۲۵ زبانوں میں مکمل ترجمہ قرآن اور سو زبانوں میں جزوی ترجمہ قرآن کا تحفہ دنیا کو پیش کیا جائے گا۔

۱۳ جون

اللہ رب العالمین ہمارا خدا ہے اور وہی ہمارا خدا رہے گا۔ ہم اپنے رب العالمین خدا کی تسلی چاہتے ہیں۔ کسی غیر اللہ کی تسلی کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں۔ ہمارے دین کا تصور یہ ہے کہ ہم خدا کے سامنے جوابدہ ہیں۔ اس کے بالمقابل کسی غیر اللہ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ لوگوں کے مذہبی معاملات میں دخل اندازی کرے۔

۲۰ جون

احمدی خواتین قربانی کے میدان میں ہرگز احمدی مردوں سے پیچھے نہیں۔ ایک احمدی خاتون نے خدا کی راہ میں جان دے کر قربانیوں کے دور میں نئے باب اور نئے سنگ میل کا اضافہ کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلی خاتون ہیں جنہیں خدا کی راہ میں جان قربان کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ انتہائی مبارک اور سعید دور ہے ایک لمحہ کے لئے بھی حوصلہ نہ ہاریں۔ بلکہ صبر کے ساتھ اس راہ پر قائم رہیں۔

۲۷ جون

جلسہ سالانہ یو۔کے پر آنے والے محض للہ اور اس کے ذکر کو بلند کرنے کی خاطر آ رہے ہیں۔ ان مہمانوں کے لئے خوشی سے اپنے گھروں کو پیش کریں اور سعادت سے حصہ لیں۔ اگر خدا کی خاطر اس عارضی تنگی کو قبول کریں گے تو خدا کی برکتوں کا سایہ ہمیشہ آپ کے سر پر رہے گا۔ آنے والے مہمانوں۔ مقامی احباب اور کارکنان کو جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں ضروری ہدایات اور دعاؤں کی تحریک۔

۴ جولائی

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کی جماعتوں کو مشکلات کے باوجود غیر معمولی قربانی کی توفیق بخشی ہے۔ سوا دو کروڑ روپے کے سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں دو کروڑ ۵۴ لاکھ ۴۲ ہزار روپے کی وصولی ہوئی۔ اخلاص کے ساتھ قربانی کرنے والوں کو خدا تعالیٰ اپنی بے حساب برکتوں اور انعاموں سے نوازتا ہے۔ اللہ کی راہ میں اموال خرچ کرنے والوں اور چندہ دینے والوں کو۔ دونوں اگر تقویٰ سے کام لیں گے تو جماعت کو بے حد بڑھتی چلی جانے والی بے شمار برکتیں عطا ہوں گی۔

۱۱ جولائی

ہمارا مولا اللہ ہے جس نے کبھی بھی اپنے غلاموں کا ساتھ نہیں چھوڑا ہمارا پیشوا اور ہمارے مطاع محمد مصطفیٰؐ ہیں۔ اور وہی ہمیشہ رہیں گے۔ ہم کسی قیمت پر کسی پہلو سے آنحضرتؐ کا دامن چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ حیدر آباد میں راہ مولیٰ میں جان دینے والے محترم بالو عبد الغفار صاحب کا تذکرہ۔

۱۸ جولائی

قرآن کریم میں کسی جگہ بھی انسان کو یہ اختیار نہیں دیا گیا کہ آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو اس دنیا میں سزا دے۔ انبیاء کی شان میں گستاخی پر سزا دینے کا ذمہ خدا نے خود لیا ہے۔ اس کی حکمت یہ ہے کہ اس قسم کی سزا کا اختیار دنیا اصلاح کی بجائے فساد کا موجب بن جاتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں آنحضرتؐ کی محبت سے باز نہیں رکھ سکتی۔ میں آج تمام جماعت کی طرف سے بانگ دہل یہ اعلان کرتا ہوں کہ تم جو چاہو کرتے پھرو محمد مصطفیٰؐ کی محبت کو ہمارے دلوں سے نہیں نوچ سکتے۔

۲۵ جولائی۔

جماعت احمدیہ قبولیت دعا کے تازہ اور زندہ نشانات دیکھ رہی ہے۔ آپ دعا سے غافل نہ ہوں اور یہ نشانات اپنی ذات میں دیکھنے کی تمنا کریں۔ خدا سے ذاتی تعلق میں ہی جماعت احمدیہ کی زندگی ہے اور ہر احمدی کو خدا سے زندہ تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ فجی۔ امریکہ۔ مشرق و مغرب اور دنیا کے کونے کونے میں ظاہر ہونے والے دعاؤں کی قبولیت کے بعض نشانات کا ذکر اور احباب جماعت کو نصیحت کہ یہ نشانات اپنی ذات میں دیکھنے کی تمنا کریں اور خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کریں۔

یکم اگست

جو خدا کے دین کی حفاظت میں مستعد رہتے ہیں خدا خود ان کی حفاظت کرتا ہے۔ جس عظیم امانت کی حفاظت کا تم نے عہد کیا ہے اس پر قائم اور مستعد رہو۔ اگر تم عہد پر قائم اور مستعد رہو گے تو خدا کے فرشتے تمہاری حفاظت کریں گے اور جماعت ان تمام نعمتوں سے متمتع ہو گی جو نعمتیں آنحضرتؐ اور آپ کے ساتھیوں کو عطا ہوئی تھیں۔

۸ اگست

آپ وہ بادل ہیں جو مردہ زمینوں کو زندہ کرنے کے لئے آج خدا کی پاک ہواؤں نے چلائے ہیں۔ پس بادلوں کی طرح رحمت بن کر برستے اور مردہ زمینوں کو زندہ کرتے رہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے ہاتھوں میں قرآن ہو اور رسول اللہ کی سیرت آپ کے وجودوں میں رچ بس چکی ہو۔

۱۵ اگست

اپنے صبر کو ایک فعال قوت میں تبدیل کر کے خدا سے مدد مانگتے رہو۔ اور یقین رکھو کہ خدا کی مدد آ کر تمہاری مشکلات کو دور کر دے گی عبادات میں زیادہ وقت گزارنے کا یہی دور ہے اور یہ وقت نمازوں میں زیادہ توجہ کرنے کا ہے اس دور ابتلاء سے فائدہ اٹھائیں اور خدا تعالیٰ کا ہو جانے کی تمنا کریں۔ تاکہ اس ابتلاء میں سے جب ہم گزریں تو سب باتوں کا ماحصل یہ ہو کہ خدا ہمارا ہو چکا ہو۔

۲۲ اگست

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے ہندوستان میں نئی شدھی تحریک کے خلاف اعلان۔ دین حق کے خلاف ہونے والے حملے کو جماعت احمدیہ نظر انداز نہیں کر سکتی۔ جماعت احمدیہ کے افراد دین حق کے دفاع کے لئے صف اول میں سب سے پیش پیش ہوں گے۔ جب تک شدھی کی تحریک بھارت میں چلتی رہے گی اس کے خلاف ہر قسم کی سعی کا جھنڈا جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں رہے گا۔

۱۶ اگست۔ خطبہ عید الاضحیٰ

مبارک ہیں وہ جنہیں خدا نے آنحضرتؐ کی قربانیوں کا مظہر بنانے کے لئے چنا ہے۔ خدا کی خاطر کی جانے والی قربانیوں کی جزا محدود نہیں ہوتی بلکہ قیامت تک جاری و ساری رہتی ہے۔ آپ کی قربانیوں کی جزا آپ کی ذات تک محدود نہ رہے گی بلکہ آنے والی نسلیں قربانیوں کا پھل کھائیں گی۔

۲۹ اگست بمقام اوسلو ناروے

جماعت احمدیہ ساری دنیا میں پھیلنے اور بڑھتے چلے جانے کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائم ہوئی ہے۔ اس کے مقدر میں وہ فتح و ظفر لکھی جا چکی ہے جو ہمیشہ خدائی جماعتوں کا مقدر ہوا کرتی ہے۔ پس ہرگز صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو خدا صبر کے بے انتہا شیریں پھل ہمیں عطا فرمائے گا۔

۵ ستمبر

احمدیت خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے جس کی جڑیں مضبوط اور مستحکم ہیں۔ اس کے استحکام کو دنیا کی کوئی طاقت متزلزل نہیں کر سکتی کیونکہ اس کے استحکام کی ضمانت خدا نے دی ہے۔ جماعت احمدیہ ہر مصیبت اور ابتلاء میں سے پہلے سے زیادہ طول قامت اور مستحکم ہو کر نکلے گی۔

۱۲ ستمبر

محمد مصطفیٰؐ کے اخلاق کا دامن پکڑ کر ان اخلاق پر قائم رہیں۔ کسی ایک مقام پر کھڑے نہ ہوں بلکہ اخلاق حسنہ کو اپنا کر اپنے ہر خلق کو صیقل کرتے رہیں۔ تب خدا لازماً آپ کو غالب کرے گا۔ اور آپ میں اور غیروں میں فرق کر کے دکھلا دے گا۔

۱۹ ستمبر۔ بمقام ٹورنٹو (کینیڈا)

امریکہ و کینیڈا میں آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے بہت زیادہ جد و جہد کی ضرورت ہے۔ اولاد کی جو امانت آپ کے سپرد کی گئی ہے احساسِ ذمہ داری کے ساتھ اس کی حفاظت کریں۔ اپنی نسلوں کی حفاظت کے لئے اپنے اندر بے قراری پیدا کریں اور اپنے اندر دین کا احساس اجاگر کریں۔

۲۶ ستمبر بمقام مانٹریال (کینیڈا)

احمدی خواتین پر مغربی تہذیب کا مقابلہ کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی تہذیب کو مغربی تہذیب پر فائق کر کے دکھایا جائے اپنی دینی تہذیب کی قدروں کو سمجھیں کہ اسی میں آپ کا سکون مضمر ہے۔

۳ اکتوبر۔ بمقام کیلگری (کینیڈا)

خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت اور دوستی کا تعلق قائم کریں۔ اس محبت کے نتیجہ میں ہی آپ پر خدا تعالیٰ کے فضل نازل ہوں گے نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے بچوں کو بھی خدا سے تعلق قائم کرنے کی تلقین کرتے رہیں۔

۱۰ اکتوبر

کینیڈا میں جماعت احمدیہ کی ترقی کے نئے دروازے کھل چکے ہیں۔ اس ملک میں دعوت الی اللہ کی بہت گنجائش ہے اور یہ ملک حق کے لئے مستقبل کی سرزمین بننے والا ہے۔ دنیا کی تمام احمدی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اس ملک کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

۱۷ اکتوبر

دینی اقدار کا قیام اور تعلق باللہ کا حصول ہی حقیقی غلبہ ہے۔ اس غلبہ سے پہلے اپنے اور اپنی اولاد کے اندر پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں اپنے اعمال میں تبدیلی پیدا کریں اور اپنے گھروں میں عبادت کے ماحول کو جاری رکھیں۔

۲۴ اکتوبر

آج دنیا میں امن کا نظام آپ لوگوں سے وابستہ ہے دنیا میں قیام امن کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے اعمال و کردار میں ایک نمایاں امتیاز ہو۔ امن کی جنت پہلے اپنے ماحول اور اپنی عائلی زندگی میں پیدا کریں پھر دنیا میں قائم کریں۔

۳۱ اکتوبر

تحریک جدید کے ۵۷ ویں سال کے آغاز کا اعلان۔ اس دور میں پاکستان کی مالی قربانی دگنی ہو گئی۔ جبکہ بیرونی جماعتیں دس گنا آگے بڑھ چکی ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو یقین دلاتا ہے کہ ہزار مخالفتوں کے باوجود آپ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

۷ نومبر

یورپ کی جماعت ہائے احمدیہ میں اب مقامی باشندے زیادہ نمایاں تعداد میں نظر آتے ہیں۔ ان کی موثر تربیت میں تسلسل پیدا کرنے کے لئے مستعد اور فعال گروپس بنانے ضروری ہیں۔ عالمی سطح پر توحید کے قیام کے لئے عالمی تمدن کے امتزاج کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ جماعت احمدیہ حقیقی توحید پرست جماعت ہے اسے خود اپنے اندر وحدت کا منظر پیش کرنا چاہیئے۔ آج دنیا کی قیادت آپ کے سپرد کی گئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی اپنی جگہ لیڈر بنے۔

۱۴ نومبر

اس زمانے میں سب سے زیادہ نقصان انسان کو حسد نے پہنچایا ہے۔ موجودہ دور کے تمام فتنے حسد کی پیداوار ہیں اور حسد پر مبنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے احمدیت میں سے حسد جیسی برائی کی بیخ کنی کریں۔ جہاں حسد کے کیڑے کو سر اٹھاتا دیکھیں اس کو محبت اور نصیحت کے ذریعہ دبانے کی کوشش کریں۔

۲۱ نومبر

جماعت احمدیہ دنیا کو برائیوں سے بچانے کا عالمی جہاد شروع کرے۔ گھر گھر جا کے کہو کہ تم ہلاک ہونے والے ہو۔ ہم تمہیں بچانا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ دنیا آپ کے پیغام کے دائرہ میں داخل ہوتی ہے یا نہیں۔ یہ بات نہ صرف ہماری نسلوں کی بقاء بلکہ نوع انسانی کی بقاء کے لئے نہایت ضروری ہے۔

۲۸ نومبر

دنیا کے ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ پاکستان کے خلاف ہر کوشش کو ناکام بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ جماعت احمدیہ کو پاکستان میں حب الوطنی کے احساس کو اجاگر کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔ جو لوگ اس ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں آپ ان کی راہ میں روک بن جائیں۔

۵ دسمبر

آزادیٔ ضمیر کی خاطر سب سے عظیم الشان جہاد حضرت اقدس محمد مصطفیٰؐ نے فرمایا۔ یہ تمام بنی نوع انسان کے لئے شرفِ انسانی کو قائم کرنے والا جہاد ہے۔ یہ آج بھی تمام انسانوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ کیونکہ دنیا میں آج بھی اس کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

۱۲ دسمبر: پاکستان میں گذشتہ کئی سالوں سے ایک خطرناک سازش رفتہ رفتہ آگے بڑھ رہی ہے۔ بیرونی ممالک کا عیسائی چرچ احمدیت کے خلاف مہم میں مخالفین کی پیٹھ ٹھونک رہا ہے۔ احمدیت کے دشمن جو چاہیں کر گزریں پر احمدیت کو نیست و نابود کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

۱۹ دسمبر

ایسے وقت میں جبکہ غیر دینی اقدار غالب ہوں والدین پر اولاد کی تربیت کی بڑی اہم ذمہ داری ہے۔ بچوں کی تربیت سے پہلے ماں باپ کی تربیت کا کام ذیلی تنظیمیں سرانجام دیں۔ ایسے پروگرام بنائے جائیں جن کا مقصد ماں باپ کی تربیت ہو۔ تا وہ دینی رنگ میں اپنے بچوں کی تربیت کر سکیں۔

۲۶ دسمبر

جماعت احمدیہ ایک مقتدر اور مدبر خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی زندگی کا ایک خاص مقصد ہے اور یہ اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے قائم کی گئی ہے۔ نئے سال کے آغاز پر اس امر کا جائزہ لیں کہ ہم نے اپنے مقاصد کی کس حد تک پیروی کی۔

> تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو، اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

بچوں کا کالم

○ پیارے بچو! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے اور آپ کی زندگی کے ہر لمحہ کو بابرکت کرے۔ جن بچوں نے ہمارے سوالوں کے جواب دیئے ہیں ان کو انعام کے طور پر کتابیں بھیج دی گئی ہیں۔ اگرچہ جیسا کہ گذشتہ ہفتہ ہم نے کہا تھا۔ آپ نے سارے سوالوں کے جواب بھی نہیں دیئے اور جو جواب دیئے ہیں وہ بھی بالکل اس طرح نہیں جس طرح ہم چاہتے تھے۔ آپ سوالوں کو دوبارہ پڑھیں اور پھر ان کے جواب دیں اور کوشش کریں کہ سب سوالوں کے جواب دیں۔

○ جن بچوں یا بچیوں کے ہمیں سوالوں کے بارہ میں خطوط ملے ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

۱۔ امتہ الباسط بٹ ۲۔ محمودہ سعدیہ ۳۔ فرحت سلطانہ۔ ۴۔ آصفہ قانتہ ۵۔ ناصر احمد ۶۔ بشریٰ نذیر ۷۔ بشریٰ طاہرہ ۸۔ طلعت بٹ ۹۔ رضیہ سلطانہ ۱۰۔ ناصر احمد محمود

کتابوں کے نام تو بہت سے بچوں نے لکھوائے لیکن حضرت امام جماعت اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرماتا رہے کے کسی خطبہ کا خلاصہ صرف دو بچوں نے لکھا ہے۔ امید ہے اب آپ اس طرف بھی توجہ دیں گے۔ اس سے ایک تو پتہ چلے گا کہ آپ نے وہ خطبہ پڑھ لیا ہے اور دوسرے یہ کہ آپ اسے پوری طرح سمجھ گئے ہیں۔

محترمہ امتہ القیوم صاحبہ نے آپ بچوں کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروائی ہے کہ آپ گھر کے پودوں اور سڑکوں کے درختوں کی حفاظت کیا کریں۔ بلاوجہ پھول توڑنے اور ٹہنیاں کاٹنے سے گریز کریں۔ جہاں تک ممکن ہو اپنے گھر کے صحن کو اور اپنی گلیوں اور سڑکوں کو خوبصورت بنانے کی کوشش کریں گھر کے پودوں کو وقت پر پانی دیں اور اگر کسی پودے کے دھوپ میں مرجھانے کا ڈر ہے تو اس کو ڈھانپ کر رکھیں اس کے ارد گرد لکڑیاں کھڑی کریں اس پر گھاس پھونس ڈال دیں۔ کمروں میں گلدانوں میں جو پھول سجائے جاتے ہیں۔ ان کا پانی بدلتے رہیں۔ یہ سب باتیں اگر آپ بچپن ہی میں کرنے لگیں تو اللہ نے چاہا تو بڑے ہو کر

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان

ممتاز فقر اللہ صاحبہ

محترم ملک فقر اللہ خان صاحب

سابق سپرنٹنڈنٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

میرے میاں (خدا تعالیٰ ان پر راضی ہو) بہت سی خوبیوں کے مالک تھے بہت ہی شفیق ساتھی اور بلند اخلاق کے مالک تھے جسکی وجہ سے ہر قسم کے لوگ اُن کے گرویدہ تھے خواہ وہ ہندو ہوں خواہ مسلمان آپ سب کے ہر دل عزیز تھے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے قلم اور زبان میں خدا تعالےٰ نے بہت اثر رکھا تھا۔ جو کہتے یا جس کسی کو لکھ دیتے وہ کسی جج نے واپس نہ کیا۔ بلکہ اُس پر جلد عمل ہوا۔ یہاں مری میں بہت ہی غریب لوگوں نے اپنے کیس رکھے ہوتے کہ گرمیوں میں خان صاحب آئیں گے تو وہ جواب لکھ کر دیں گے ہر ایک کو خود اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیتے اور جس کا کیس کمزور ہوتا تو اُس کو بتاتے کہ آگے نہ جانا یہ فیصلہ آپ کے حق میں نہیں ہو گا۔ وکیل صرف آپ سے پیسے کھائیں گے گو باہر کوئی ان پر خوش تھا۔ ایک دن خادم نے کہا ابا جان سارا دن آپ لکھتے رہتے ہیں اگر ایک کیس کے دس روپے بھی لیں تو شام تک کتنے پیسے بن جائیں گے اس کی طرف دیکھ کر کہا بیٹا ان کے پاس اگر پیسے ہوتے تو یہ میرے پاس نہ آتے وکیل کے پاس جاتے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کی کتابوں کے عاشق تھے۔ پوری حضور کی کتب سے زبانی حوالے دیتے اور کہتے یہ عظیم انسان کیا لکھ گیا۔ کم از کم ہم جیسے نالائق کو خدا اور پیارے رسول کی عظمت بتا گیا ہے۔ اگر یہ خزانہ نہ چھوڑتے تو ہم کہاں در بدر ہوتے۔ انسان کیا درندے ہوتے۔

حضرت فضل عمر اور اُن کے خطبات پر جان دیتے ہر ایک لفظ پر خدا کی تعریف کرتے اور یہ بھی کہتے کہ اگر میرے پاس سونا ہوتا تو حضور کی تمام تقریریں اور خطبے سونے سے لکھتا الفضل کو دیکھ کر جیتے تھے اور صبح ہی بلند آواز پڑھتے بچوں کو پوری اخبار سناتے جس دن الفضل نہ آتا تو کہتے آج میں بیمار لگتا ہوں اور یہ لگتا ہے کچھ کام ادھار رہ گیا ہے۔ جو خطبہ بہت زیادہ پسند کرتے وہ سپریم کورٹ لے جاتے اور ہر افسر کو کہتے کہ پڑھ کر بتائیں کیسا لگا ہے۔ اس وقت لوگ پڑھتے اور بہت زیادہ پسند کرتے۔ چلتے پھرتے داعی الی اللہ تھے اور بہت نڈر تھے۔ ہر وقت ایک ہی لگن تھی کہ تمام دنیا میں احمدیت پھیل جائے۔ دیباچہ القرآن پر تو فدا تھے کہتے کہ حضرت صاحب نے اس پر تمام علم صرف کر دیا ہے۔ پڑھتے جاتے اور زار زار روتے جاتے کہتے بڑا پُر درد ہے۔ نماز اور روزے کے بہت ہی پابند تھے شاید تمام زندگی ایک نماز نہ گئی ہو۔ یہی وجہ تھی کہ پانچ نمازیں پوری کر کے با وضو خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

اخلاق کے اتنے بلند کہ غیر از جماعت اکثر یہ کہتے کہ خان صاحب اگر آپ احمدی نہ ہوتے تو ہم آپ کو ولی مانتے آگے سے مسکرا کر فرماتے یہی آپ کی غلطی ہے یہ سب میرے خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ میں احمدی ہوں ورنہ میں بھی آپ جیسا ہوتا اکثر لوگ کہتے کہ انسان کی شکل میں فرشتہ ہے۔ اس بات کا اعتراف آپ کے جج دوستوں کو بھی تھا۔ کام کرتے وقت گھڑی دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوتے کہ جناب میری نماز کا وقت ہو گیا ہے میں جا رہا ہوں باقی کام نماز کے بعد اگر جمعہ ہوتا تو جمعہ کے بعد کام کر لوں گا۔ جج کا جواب سننے سے پہلے کمرے سے باہر نکل جاتے کیونکہ سیکرٹری چیف جسٹس آف پاکستان تھے صرف پنسل اور کاپی ہوتی تھی میز پر رکھ کر جمعے کے لئے چلے جاتے۔ حضرت فضل عمر کی وفات پر بہت زیادہ غم کیا اور بہت ہی نڈھال ہو گئے۔ جب یہ سنا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت ہو گئے ہیں تو بہت زیادہ خوش ہوئے کہ یہ میرے بہت بڑے محسن ہیں ایک ہوسٹل میں رہتے تھے وہ عمر میں اور کلاس میں بڑے تھے مگر ان کا بہت خیال رکھتے پہلے سال یہ جب داخل ہوئے تو معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ ان کا باپ نہیں تو بہت ہی دل جوئی کرتے اور خاموشی سے امداد بھی کرتے کہ یہ لڑکا بہت نیک اور بہت لائق ہے دوسروں کو بھی فرماتے کہ اس کا خاص خیال رکھیں اس کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

اپنے بچوں سے بہت بے تکلّف تھے ان کی چھوٹی سے چھوٹی بات بہت محسوس کرتے ایک بیٹی تھی اگر ناشتہ کر کے نہ جاتی تو خود اسکول بلکہ کالج ناشتہ لے کر جاتے کہ بھوکی مر جائے گی اور ہے بھی ایک۔ لڑکوں سے زیادہ بیٹی پیاری تھی اتنے مہربان ہونے کے باوجود اگر بچے نماز نہ پڑھتے تو بہت ناراض ہوتے۔ میرے اوپر تو ان کے بہت احسان ہیں جب تک زندہ رہے حتی المقدور کسی بات کو ردّ نہیں کیا بلکہ ہر خواہش کو بہت زیادہ خوشی سے پورا کیا فرماتے یہ میرے بچوں کی ماں ہے۔ اور بچوں کے علاوہ میری بہت خدمت کرتی ہے۔ وقت سے پہلے ہر کام پورا ہوتا ہے کہنا نہیں پڑتا کہ یہ کام کرو۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ میں اپنی بیوی پر کتاب لکھوں گا اور دنیا کو بتاؤں گا کہ بیوی کیا ہوتی ہے۔ بے انتہا خوبیاں تھیں یہاں کس کس کا ذکر کروں۔ میرے لجنہ کے ہر کام میں مدد کرتے یہاں تک کہ میرا چندہ تک لے آتے اور فخر سے کہتے میری بیوی نے میرا نام روشن کیا ہے۔ مجھے تو کوئی نہیں جانتا تھا۔ غریبوں کے لئے جمع شدہ کپڑے خود اٹھا کر میرے ساتھ بیت الذکر میں لے جاتے میرے رجسٹر دیکھتے اور رپورٹ تیار کرتے اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے کہ میرے لئے دعا کرو خدا تعالیٰ میرے گناہ بخش دے کسی بزرگ کو ملتے تو صرف یہی کہتے کہ دعا کریں خدا میرے گناہ بخش دے اور کوئی خواہش نہ کرتے تمام خاندان میں قابل فخر دیکھے جاتے چھوٹے بڑے سب ان کی صلاح پر چلتے۔ ان کی وجہ سے ہر وقت گھر میں رونق رہتی۔

غریب نواز بے حد تھے دل کے بڑے نرم دوسرے کی چھوٹی سی تکلیف پر بہت پُر ملال ہوتے اور کہتے کہ کسی بچے کا داخلہ اور فیس نہ رہ جائے کیونکہ باپ کے بعد میں نے بہت تکلیف اٹھائی ہے۔ کہتے کہ کسی غریب کی تعلیم نہ ختم ہو اور کام بے شک نہ ہوں۔ کئی بچے میٹرک کر گئے کئی بی اے تک تعلیم حاصل کر گئے۔ آج بھی وہ لوگ ان کو فرشتہ ہی کہتے ہیں۔ اور بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ اُن کی مدد سے آج ہم باعزت روٹی کھاتے ہیں ان پر تو لکھنا شروع کروں تو بہت بڑی کتاب بن جاتی ہے یہ تو کوزے میں دریا بند کیا ہے انہی خوبیوں کی وجہ سے احمدی اور غیر از جماعت دوستوں نے ایک صف میں ان کا جنازہ پڑھا۔ کسی نے یہ سوال نہیں کیا کہ یہ احمدی ہے۔ دو دن پورا بازار بند رہا۔ آج بھی وہ میرے لئے زندہ ہیں اور ہر وقت میری ہر خواہش اُسی طرح پوری ہوتی رہتی ہے۔ شاید خدا تعالیٰ کو ہر وقت میرے بارے میں یہی کہتے رہتے ہیں کہ اس کو خوش رکھنا۔ میرے اوپر میرے رحمٰن خدا کے بہت زیادہ احسان ہیں۔ میری ہر وقت یہی دعا ہے۔ خدا تعالےٰ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

بقیہ:۔ صفحہ ۵ سے آگے

آپ بہت اچھی باغبانی کر سکیں گے۔ خود بھی درختوں کی حفاظت کریں گے اور دوسروں سے بھی اچھی طرح حفاظت کروا سکیں گے دیکھا آپ نے بہن امۃ القیوم صاحبہ نے کتنی اچھی باتیں آپ کو بتائی ہیں۔

○ کیا آپ کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں اٹلی میں فٹ بال کا ورلڈ کپ ہو رہا ہے کیا آپ اس سے باخبر ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ پہلے ہی دن ایک بہت عجیب بات ہوئی کیمرون کی ٹیم نے ارجنٹائن کی ٹیم کو ایک گول سے ہرا دیا۔

اچھا خدا حافظ

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

○ عزیزہ رعنا بشریٰ ڈار بنت اللہ دتہ ڈار صاحب کا نکاح مکرم ناصر جہانگیر بٹ صاحب ابن مکرم نیاز قطب احمد بٹ صاحب پشاور حال مقیم مغربی جرمنی سے مبلغ پچیس ہزار -/۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم عبد الوہاب احمد صاحب مربی سلسلہ کوئٹہ نے مورخہ ۲ مارچ ۱۹۹۰ء کو کوئٹہ میں پڑھا۔

اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔

اعلان گمشدگی

ریلوے روڈ سے کچا بازار آتے ہوئے دو عدد پینٹ اور ایک عدد شرٹ (کٹائی شدہ) سائیکل پر سے گر گئے ہیں۔ جس صاحب کو ملیں وہ مکرم صدر صاحب محلہ دار الرحمت وسطی کو پہنچا دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو

عبدالقادر انجم ابن عبدالواحد انجم
دارالفتوح۔ ربوہ

عادل محمود ابن شاہد محمود
دارالعلوم جنوبی۔ ربوہ

کاشف احمد حنیف ابن محمد حنیف شاہد
دارالعلوم شرقی۔ ربوہ

نصبتہ النصیر قمر بنت عبدالقدیر قمر
دارالفتوح۔ ربوہ

انیلا ظہور بنت ظہور احمد بالی
دارالنصر شرقی۔ ربوہ

تفت سمیع بنت سمیع اللہ
دارالنصر غربی۔ ربوہ

عبدالعلیم احمد ابن عبدالحق خادم
میرا بھرڑکے میرپور آزاد کشمیر

عنصر محمود ابن محمود احمد
میرا بھرڑکے کالونی میرپور آزاد کشمیر

مصعب زین العابدین ابن خالد رشید
میاں میڈیکل سٹور۔ ربوہ

قدسیہ کوکب بنت احسان اللہ
محلہ طاہر آباد۔ ربوہ

انعام اللہ ابن احسان اللہ
محلہ طاہر آباد۔ ربوہ

انیب محمود ابن طاہر محمود صاحب
ملیر کالونی۔ کراچی

ناصح احمد ابن ظفر احمد ظفر
مربی اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

بشیر احمد ولد منیر احمد
احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ

انصر احمد ابن حضور احمد
ماڈرن کلاتھ ہاؤس مری روڈ۔ راولپنڈی

شاہد اقبال ابن محمد اکرم
چک ۶۴ دھوپ سڑی ضلع قصور

مبشر احمد خان ابن رانا سعید احمد
چک ۶ قلعہ سوجان سنگھ ضلع شیخوپورہ

عمرہ ہارون ابن مشتاق احمد
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے بجٹ سیشن کی قانونی حیثیت کو جو چیلنج کیا ہے اسکے بارے میں رٹ درخواست لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس خلیل الرحمان نے چیف جسٹس کو بھجوادی ہے تاکہ اس کی سماعت کے لئے ڈویژن بنچ تشکیل دیا جاسکے۔

داخلی اتحاد کے بغیر قابل اعتماد دفاع ممکن نہیں

صدر غلام اسحٰق خان

○ وفاقی وزیر مملکت ڈاکٹر شیر افگن نے لاہور ہائی کورٹ میں دستور پاکستان کی دفعہ ۱۹۹ کے تحت ایک درخواست دائر کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ قومی اسمبلی کے سپیکر اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے ان کو بعض اراکین قومی اسمبلی کے بارے میں ریفرنس بھجوایا گیا تھا۔ لیکن وہ یہ ریفرنس الیکشن کمیشن کو نہیں بھجوا رہے۔

○ سندھ کی صورتِ حال کے پس منظر میں فوجی دستوں کے اختیارات کے بارے میں وزیرِ اعظم قومی رہنماؤں کو اعتماد میں لیں گی۔ وزیرِ اعظم کے نمائندے راؤ عبدالرشید نے نوابزادہ نصراللہ اور مولوی فضل الرحمٰن سے بات کی ہے۔

○ میرپور خاص میں ایک بس کو روک کر لوٹ لیا گیا۔

غیر ملکی خبریں

○ مشرقی پنجاب میں سکھوں نے مزید ۱۱۔ہندوؤں کو ہلاک کر دیا۔ جھڑپوں میں چار انتہا پسند سکھ اور تین بھارتی فوجی بھی ہلاک ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق مغربی پنجاب میں عملاً سکھوں کا اقتدار نظر آتا ہے وہ تاجروں اور کسانوں سے ٹیکس وصول کرتے ہیں۔ ہندو مغربی بھارت سے ہجرت کر کے جا چکے ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج پر حریت پسندوں نے راکٹوں اور بموں سے حملہ کر دیا۔ ۱۹ بھارتی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ سری نگر میں ایک فوجی کیمپ پر کیا گیا۔ بھارتی فوجیوں نے فائرنگ کر کے ۹ حریت پسندوں کو شہید کر دیا۔

○ افغانستان کی آزاد جماعتوں کے تین لیڈر تہران پہنچ گئے ہیں جہاں وہ ایرانی حکام سے بات چیت کریں گے۔

○ سری لنکا سے واپس آنے والی تین بٹالین فوج کو مقبوضہ کشمیر میں تعینات کر دیا گیا ہے۔

○ بھارتی وزیر اعظم مسٹر وی پی سنگھ نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو سے ملاقات پر انہیں اعتراض نہیں لیکن پہلے سازگار فضا قائم ہونی ضروری ہے۔

○ ایران کے صدر ہاشمی رفسنجانی نے کہا ہے کہ کشمیریوں پر جبر و تشدد بھارت کے مفاد میں نہیں ہے۔

○ سوویت یونین سے پہلا اسلامی اخبار "اسلام نوری" ازبک زبان میں تاشقند سے شائع ہو رہا ہے۔

○ اردن کے شاہ حسین نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی موجودہ ہٹ دھرمی سے مشرقِ وسطیٰ شدید مشکلات کا شکار ہو سکتا ہے۔

پتہ

ثمرقند
شربت

ثمر سے لذت
ثمر سے فرحت
ثمر سے شربت ثمرقند

اعلیٰ ثمر، اعلیٰ اثر

SHEZAN INTERNATIONAL LTD., LAHORE - KARACHI

adcom 494-90